تین سال کے گود لیے بچے کو دودھ پلانے سے رضاعت کا حکم

مجیب: فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-770

تاریخ اجراء: 19 جمادی الاولی 1444ھ/14 دسمبر 2022ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میں نے اپنی دیورانی کا بیٹا گود لیا ہوا ہے، ابھی اس کی عمر تین سال ہو چکی ہے، لیکن ابھی تک اسے دودھ شریک نہیں بنایا گیا۔ کیا اب اس کو دودھ پلا کر دودھ شریک بنایا جا سکتا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں جب اس بچے کی عمر چاند کے حساب سے ڈھائی سال سے زیادہ ہو چکی ہے اب دودھ کا رشتہ کسی صورت قائم نہیں ہو سکتا، اس لیے کہ شرعی اصولوں کے مطابق بچے کو چاند کے حساب سے دو سال کی عمر تک دودھ پلانا جائز ہے، اس کے بعد دودھ پلانا حرام ہے تاہم ڈھائی سال کی عمر ہونے سے پہلے دودھ پلا دیا جائے، تو رضاعت کا رشتہ قائم ہو جاتا ہے لیکن جب بچہ ڈھائی سال کا ہو جائے تو اس کے بعد دودھ پلانے سے رضاعت کا رشتہ نہیں بنتا، لٰہذا جب بچہ کی عمر تین سال ہو گئی ہے، تو اب اس کو دودھ پلانا بھی حرام ہے اور اس سے رضاعت کا رشتہ بھی قائم نہیں ہوگا۔

مدتِ رضاعت کے متعلق تنویر الابصار ودرِ مختار میں ہے: واللفظ فی الھلالین لتنویر: "(ھو فی وقت مخصوص، حولان ونصف عندہ وحولان) فقط (عندھما وھو الاصح) فتح، وبہ یفتی کما فی تصحیح القدوری۔ ملخصا۔" یعنی یہ دودھ پلانا مخصوص وقت میں ہے، امامِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک ڈھائی سال اور صاحبین رحمۃ اللہ علیہما کے نزدیک صرف دو سال، اور یہ اصح ہے۔ فتح۔ اور اسی پر فتوی دیا جاتا ہے جیسا کہ تصحیح القدوری میں ہے۔ (تنویر الابصار و درمختار، جلد4، صفحہ387، مطبوعہ: کوئٹہ)

مجمع الانہر میں ہے: "الارضاع بعد مدتہ حرام لانہ جزء الآدمی والانتفاع بہ لغیر ضرورۃ حرام علی الصحیح۔" یعنی دودھ پلانا اس کی مدت گزرنے کے بعد حرام ہے، کیونکہ یہ آدمی کا جزء ہے اور صحیح قول کے مطابق آدمی کے جز سے بلاضرورت نفع اٹھانا حرام ہے۔ (مجمع الانھر، جلد1، صفحہ552، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے: "بچہ کو دو برس تک دودھ پلایا جائے، اس سے زیادہ کی اجازت نہیں۔ دودھ پینے والا لڑکا ہو یا لڑکی اور یہ جو بعض عوام میں مشہور ہے کہ لڑکی کو دو برس تک اور لڑکے کو ڈھائی برس تک پلا سکتے ہیں یہ صحیح نہیں۔ یہ حکم دودھ پلانے کا ہے اور نکاح حرام ہونے کے لئے ڈھائی برس کا زمانہ ہے یعنی دو برس کے بعد اگرچہ دودھ پلانا حرام ہے، مگر ڈھائی برس کے اندر اگر دودھ پلادے گی، حرمتِ نکاح ثابت ہو جائے گی اور اس کے بعد اگر پیا، تو حرمتِ نکاح نہیں اگرچہ پلانا جائز نہیں۔" (بہارِ شریعت، جلد2، صفحہ36، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net